ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس ہرنائی کا ٹیکہ جات کی افادیت پر آگاہی سیمینار، ماہرین کا زچہ و بچہ کی صحت پر زور

نمائندہ خصوصی ہیلتھ ڈیسک

ہرنائی: ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس ہرنائی کے زیر اہتمام ٹیکہ جات کی افادیت اور زچہ و بچہ کی صحت کے موضوع پر ایک آگاہی سیمینار منگل کو ٹاؤن ہال ہرنائی میں منعقد ہوا۔ سیمینار میں ڈاکٹرز، لیڈی ہیلتھ وزیٹرز، اساتذہ اور مقامی صحافیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مقررین نے کہا کہ حفاظتی ٹیکہ جات نومولود اور کم عمر بچوں میں نمونیا، اسہال اور خسرہ جیسی بیماریوں کے خلاف مؤثر ہتھیار ہیں اور ان کی باقاعدہ فراہمی ضلع کے ہر یونین کونسل تک یقینی بنائی جا رہی ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس ہرنائی کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین بلوچ نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں رواں مالی سال کے دوران خسرہ کے 12 ہزار بچوں کو ٹیکہ لگایا گیا جو ہدف کا 78 فیصد ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ باقی 22 فیصد بچوں تک رسائی کے لیے موبائل ہیلتھ ٹیمیں پہاڑی یونین کونسلوں میں بھیجی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکہ لگوانے سے قبل والدین کو ضمنی اثرات کے بارے میں آگاہی دینا ضروری ہے تاکہ افواہوں کا توڑ کیا جا سکے۔

لیڈی ہیلتھ وزیٹر یونین کی صدر مسز رخسانہ بتول نے بتایا کہ فیلڈ میں کام کرنے والی خواتین کو اکثر یہ سوال درپیش ہوتا ہے کہ ٹیکہ لگوانے کے بعد بچہ بخار میں کیوں مبتلا ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بخار عام طور پر ٹیکے کا ردعمل نہیں بلکہ پہلے سے موجود کسی بیماری کا اظہار ہوتا ہے اور اسی لیے ٹیکہ لگانے سے پہلے بچے کا درجۂ حرارت دیکھنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق یونین کونسل سطح پر ہر ماہ 350 کے قریب ٹیکہ جات لگائے جاتے ہیں۔

سیمینار میں ریجنل ہیلتھ لیبارٹری ہرنائی کے ماہر ڈاکٹر عمیر شاہ نے کولڈ چین کے نظام پر تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کے 14 یونین کونسلوں میں سے 9 میں کولڈ چین کا فاصلہ 60 کلومیٹر سے زیادہ ہے جس کی وجہ سے ویکسین کے ضائع ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ ڈاکٹر عمیر نے تجویز دی کہ سولر ریفریجریٹرز کو ترجیحی بنیاد پر فراہم کیا جائے اور ہر یونین کونسل میں ایک ویکسین اسٹور قائم کیا جائے جو ایک ماہ کی ضرورت کا ذخیرہ محفوظ رکھ سکے۔

سیمینار کے اختتام پر شرکا میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے اور یونین کونسل سطح پر ماہانہ آگاہی سیمینار کا سلسلہ شروع کرنے کا اعلان کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس کے مطابق پہلا سیمینار یکم اگست کو یونین کونسل ہرنائی کلاں میں ہوگا جس میں مقامی علماء اور اساتذہ بھی شرکت کریں گے تاکہ مذہبی حلقوں سے بھی آگاہی کا پیغام پہنچایا جا سکے۔

ضلع ہرنائی میں 12 نئے ٹیوب ویلوں کا افتتاح، 3 ہزار ایکڑ زمین سیراب ہونے کا دعویٰ

ہرنائی: ضلع ہرنائی کے 12 دیہات میں نئے ٹیوب ویلوں کا افتتاح منگل کو ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے کیا۔ منصوبے پر مجموعی طور پر 4 کروڑ 60 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ افتتاح کے موقعے پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ان ٹیوب ویلوں سے 3 ہزار ایکڑ زمین سیراب ہوگی اور کاشتکار ڈیزل پر انحصار کم کر کے شمسی توانائی سے فائدہ اٹھائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع میں زیر زمین پانی کی سطح تیزی سے نیچے جا رہی ہے اس لیے آبپاشی کے جدید طریقے اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔

محکمہ زراعت (توسیع) کے مطابق منصوبے پر فی ایکڑ اوسط لاگت 1 لاکھ 18 ہزار روپے آئی ہے جو پرانے ٹیوب ویلوں کے مقابلے میں 22 فیصد کم ہے۔ ہر ٹیوب ویل کے ساتھ شمسی پینل نصب کیے گئے ہیں اور بجلی کا کنکشن بھی فراہم کیا گیا ہے تاکہ بارش کے دنوں میں بھی پانی دستیاب رہے۔ محکمہ زراعت کے مطابق ابتدائی مرحلے میں 480 کاشتکاروں کو رجسٹر کیا گیا ہے جن میں 60 فیصد خواتین کسان ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر یہ ماڈل کامیاب رہا تو اگلے مالی سال میں مزید 18 ٹیوب ویل لگائے جائیں گے اور ترجیح ان علاقوں کو دی جائے گی جہاں زیر زمین پانی کا معیار خراب ہو چکا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ کسان تنظیمیں اس عمل میں رضاکارانہ طور پر نگرانی کریں تاکہ بجلی کے کنکشن اور مشینری کی تقسیم میں شفافیت برقرار رہے۔ تقریب میں مقامی معززین اور خواتین کسان بھی موجود تھیں۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس ہرنائی کا ٹیکہ جات کی افادیت پر آگاہی سیمینار، ماہرین کا زچہ و بچہ کی صحت پر زور

ہرنائی: ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس ہرنائی کے زیر اہتمام ٹیکہ جات کی افادیت اور زچہ و بچہ کی صحت کے موضوع پر ایک آگاہی سیمینار منگل کو ٹاؤن ہال ہرنائی میں منعقد ہوا۔ سیمینار میں ڈاکٹرز، لیڈی ہیلتھ وزیٹرز، اساتذہ اور مقامی صحافیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مقررین نے کہا کہ حفاظتی ٹیکہ جات نومولود اور کم عمر بچوں میں نمونیا، اسہال اور خسرہ جیسی بیماریوں کے خلاف مؤثر ہتھیار ہیں اور ان کی باقاعدہ فراہمی ضلع کے ہر یونین کونسل تک یقینی بنائی جا رہی ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس ہرنائی کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین بلوچ نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں رواں مالی سال کے دوران خسرہ کے 12 ہزار بچوں کو ٹیکہ لگایا گیا جو ہدف کا 78 فیصد ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ باقی 22 فیصد بچوں تک رسائی کے لیے موبائل ہیلتھ ٹیمیں پہاڑی یونین کونسلوں میں بھیجی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکہ لگوانے سے قبل والدین کو ضمنی اثرات کے بارے میں آگاہی دینا ضروری ہے تاکہ افواہوں کا توڑ کیا جا سکے۔

لیڈی ہیلتھ وزیٹر یونین کی صدر مسز رخسانہ بتول نے بتایا کہ فیلڈ میں کام کرنے والی خواتین کو اکثر یہ سوال درپیش ہوتا ہے کہ ٹیکہ لگوانے کے بعد بچہ بخار میں کیوں مبتلا ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بخار عام طور پر ٹیکے کا ردعمل نہیں بلکہ پہلے سے موجود کسی بیماری کا اظہار ہوتا ہے اور اسی لیے ٹیکہ لگانے سے پہلے بچے کا درجۂ حرارت دیکھنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق یونین کونسل سطح پر ہر ماہ 350 کے قریب ٹیکہ جات لگائے جاتے ہیں۔

سیمینار میں ریجنل ہیلتھ لیبارٹری ہرنائی کے ماہر ڈاکٹر عمیر شاہ نے کولڈ چین کے نظام پر تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کے 14 یونین کونسلوں میں سے 9 میں کولڈ چین کا فاصلہ 60 کلومیٹر سے زیادہ ہے جس کی وجہ سے ویکسین کے ضائع ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ ڈاکٹر عمیر نے تجویز دی کہ سولر ریفریجریٹرز کو ترجیحی بنیاد پر فراہم کیا جائے اور ہر یونین کونسل میں ایک ویکسین اسٹور قائم کیا جائے جو ایک ماہ کی ضرورت کا ذخیرہ محفوظ رکھ سکے۔

سیمینار کے اختتام پر شرکا میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے اور یونین کونسل سطح پر ماہانہ آگاہی سیمینار کا سلسلہ شروع کرنے کا اعلان کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس کے مطابق پہلا سیمینار یکم اگست کو یونین کونسل ہرنائی کلاں میں ہوگا جس میں مقامی علماء اور اساتذہ بھی شرکت کریں گے تاکہ مذہبی حلقوں سے بھی آگاہی کا پیغام پہنچایا جا سکے۔

ضلع ہرنائی میں 12 نئے ٹیوب ویلوں کا افتتاح، 3 ہزار ایکڑ زمین سیراب ہونے کا دعویٰ

ہرنائی: ضلع ہرنائی کے 12 دیہات میں نئے ٹیوب ویلوں کا افتتاح منگل کو ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے کیا۔ منصوبے پر مجموعی طور پر 4 کروڑ 60 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ افتتاح کے موقعے پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ان ٹیوب ویلوں سے 3 ہزار ایکڑ زمین سیراب ہوگی اور کاشتکار ڈیزل پر انحصار کم کر کے شمسی توانائی سے فائدہ اٹھائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع میں زیر زمین پانی کی سطح تیزی سے نیچے جا رہی ہے اس لیے آبپاشی کے جدید طریقے اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔

محکمہ زراعت (توسیع) کے مطابق منصوبے پر فی ایکڑ اوسط لاگت 1 لاکھ 18 ہزار روپے آئی ہے جو پرانے ٹیوب ویلوں کے مقابلے میں 22 فیصد کم ہے۔ ہر ٹیوب ویل کے ساتھ شمسی پینل نصب کیے گئے ہیں اور بجلی کا کنکشن بھی فراہم کیا گیا ہے تاکہ بارش کے دنوں میں بھی پانی دستیاب رہے۔ محکمہ زراعت کے مطابق ابتدائی مرحلے میں 480 کاشتکاروں کو رجسٹر کیا گیا ہے جن میں 60 فیصد خواتین کسان ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر یہ ماڈل کامیاب رہا تو اگلے مالی سال میں مزید 18 ٹیوب ویل لگائے جائیں گے اور ترجیح ان علاقوں کو دی جائے گی جہاں زیر زمین پانی کا معیار خراب ہو چکا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ کسان تنظیمیں اس عمل میں رضاکارانہ طور پر نگرانی کریں تاکہ بجلی کے کنکشن اور مشینری کی تقسیم میں شفافیت برقرار رہے۔ تقریب میں مقامی معززین اور خواتین کسان بھی موجود تھیں